اپنے تمدن کی حفاظت کرنا ہر ایشیائی فنکار کا فرض ہے۔

وزیر ارشاد اسلامی ڈاکٹر مہاجرانی کا ایشیائی خواتین سے خطاب۔

تہران (۲۳ر اکتوبر) خبر گزاری جمہوری اسلامی کی اطلاع کے مطابق وزیر فرہنگ و ارشاد اسلامی جناب ڈاکٹر عطاء اللہ مہاجرانی نے ایشیائی خواتین کی تحقیقی کارگاہ فن تجسیم (ASIAN WOMEN,S RESEARCH WORKSHOP FOR PERSONIFICATION ARTS) کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی انفرادیت، ثقافتی اقدار اور روایتی تمدن سے متاثر ہو کر ہنر و فن کے میدان میں تخلیقات پیش کرنا ہر ایشیائی فنکار کا فرض ہے۔

وزارت فرہنگ و ارشاد اسلامی کے ادارۂ کل روابط عامہ نے اپنی گزارشات کے ذریعے یہ اطلاع دی ہے کہ یہ تقاریب اس وقت عمل میں آئیں جب "تجلی احساس" نامی خواتین کی نقاشی نمائش کے چوتھے دورہ کا افتتاح ہوا۔ تجلی احساس نمائش کا افتتاح، مختلف ممالک کے سفراور ملکی وغیر ملکی فنکاروں کی موجودگی میں نگارستان نیاوران میں کیا گیا۔

وزیر فرہنگ و ارشاد اسلامی نے مذکورہ تقاریب کے دوران فرمایا: ہر ایشیائی فنکار کو چاہئے کہ وہ اپنے ملک کی تاریخ کی بنیاد پر اور ان عمدہ اقدار کی مدد سے جو اس میں ودیعت کردہ ہیں اپنے لئے عصر حاضر کی دنیا میں بلند مقام حاصل کرے اس کے ساتھ ہی فن کی دنیا کے ان تجربات سے بھی مستفید ہوں جو ہمارے دور کی ضروریات زندگی کے دوش بدوش ارتقائی منازل طے کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر مہاجرانی نے مزید فرمایا: مشرق کی فنکاری تخیل کی ایسی دولت سے مالامال اور قدیم مفاہیم کی بنیادوں پر نقوش کے اس سرمایہ سے لبریز ہے جن کے ذریعے مجسمے اپنی خاموش زبان سے مفاہیم کی ترجمانی کرتے ہیں۔ ان ہی خصوصیات کی بنا پر مشرق کی فنکاری کو دنیا بھر میں منفرد تسلیم کیا گیا ہے۔

موصوف نے اس ضمن میں مزید فرمایا کہ گذشتہ دس سال کے دوران چونکہ مغربی فنکاری کی جانب خاص توجہ دی گئی مشرق کا فنکار اپنی فنکارانہ استعداد سے محروم ہو کر رہ گیا ہے۔

تقریر کے دوران ڈاکٹر مہاجرانی نے کہا کہ اس قسم کی تحقیقی کارگاہوں کی تشکیل، فنی تخلیقات کے تازہ ترین مظاہر کے بارے میں تبادلۂ نظر، علمی فکر ونظر سے واقفیت اور عصر حاضر کے فنی رموز کو درک کرنے اور اس طرح کی کارگاہوں میں شریک فنکاروں کو فنی مہارت سے واقفیت بہم پہنچانے کے لئے نہایت ضروری اور بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

موصوف نے مزید فرمایا کہ اس تحقیقی کارگاہ کا قیام اس غرض سے عمل میں آیا ہے کہ یہاں ایشیائی ممالک کی فنکار و تخلیق پسند خواتین جمع ہوں۔ اور یہاں اس حقیقت کو نمایاں کرنے کی جانب خاص توجہ دی گئی ہے کہ بہتر دنیا کی تعمیر میں خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔

مذکورہ تقاریب کے موقع پر ایران میں یونسکو نیشنل کمیشن کے سکریٹری جنرل جناب ڈاکٹر جلیل شاہی موجود تھے۔ موصوف نے ایشیائی خواتین کارگاہ فن تجسیم کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے اپنی گزارشات میں فرمایا کہ دنیا کی قابل یادگار چیزوں کا تحفظ اور موجودہ تمدنوں کو فروغ دینے کے لئے فعال میدان ہموار کرنا یونسکو کے دو اہم پروگرام ہیں۔ اور اس قسم کی تحقیقی کارگاہوں کی تشکیل یونسکو کے پروگرام کو عملی صورت دینے میں یقیناً معاون و مددگار ثابت ہوگی۔ ایشیائی خواتین کی یہ تحقیقی کارگاہ فن تجسیم ایک ہفتہ تک جاری رہی۔ اس کارگاہ میں بارہ ایشائی ممالک کی بیس خاتون فنکاروں نے شرکت کی۔